بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نوٹ ۹ ۴ ۴

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَاءُ ؕ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

# الفضل

روزنامہ ربوہ

خلیفہ نمبر ۲۰

ایڈیٹر تسنیم قادر

یوسف سہیل شوق

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۵۰ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۱۲ شوال ۱۴۰۰ھ ۲۴ ظہور ۱۳۵۹ ہش ۲۴ اگست ۱۹۸۰ء | نمبر ۱۹۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۳ اگست / ظہور نائیجیریا کے دارالحکومت لیگوس سے آمدہ ۱۹ اگست کی کیبل گرام بنام جناب امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب میں پرائیویٹ سیکرٹری محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اچھی ہے الحمد للہ

احباب کرام خصوصی توجہ اور التزام سے مغربی افریقہ کے ممالک کے دورے کی شاندار کامیابی اور اس سے معجزانہ نتائج برآمد ہونے کے لئے متضرعانہ دعائیں جاری رکھیں۔ اس دورے کے لئے کیبل گرام میں خصوصی دعاؤں کی بھی درخواست کی گئی ہے اللہ تعالیٰ ارض بلال کو اپنے حق کے نور سے جلد تر منور کردے۔ آمین ثم آمین

## حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کیلئے دعائے خاص کی تحریک

حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی طبیعت جمعرات کی شام اچانک الٹیاں آنے کی وجہ سے ناساز ہوگئی۔ اس کے ساتھ ہی کمزوری میں بھی اضافہ ہوگیا تاہم بعد میں علاج کے نتیجہ میں آج ہفتہ ۲۳ اگست کی اطلاع کے مطابق طبیعت قدرے بہتر ہے۔ الٹیاں اور متلی کی تکلیف میں کمی ہے مگر ضعف بدستور ہے جس کی وجہ سے بلڈ پریشر میں بھی اضافہ ہوجاتا ہے۔

حضرت بیگم صاحبہ موصوفہ شعائر اللہ میں سے ہیں اور زمانہ کے حکم و عدل کی اولاد میں سے آخری زندہ بابرکت وجود ہیں احباب کرام سے آپ کی صحت وعافیت کے لئے خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ شافی مطلق اپنے فضل وکرم سے اس بابرکت اور باسعادت وجود کو ہمارے درمیان تادیر قائم رکھے اور آپکو برکتوں اور فضلوں والی عمر عطا کرے۔ آمین

ارشاداتِ عالیہ

# توپوں سے وہ کام نہیں نکلتا جو صبر سے نکلتا ہے

## صبر کو ہاتھ سے نہ دو۔ جو صبر نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے

"یہ ضروری ہے کہ تم انبیاء ورسل کی پیروی کرو اور صبر کے طریق کو اختیار کرو۔"

"تم اپنے پاک نمونہ اور عمدہ چال چلن سے ثابت کرکے دکھاؤ کہ تم نے اچھی راہ اختیار کی ہے۔"

"میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ صبر کو ہاتھ سے نہ دو۔ صبر کا ہتھیار ایسا ہے کہ توپوں سے وہ کام نہیں نکلتا جو صبر سے نکلتا ہے صبر ہی ہے جو دلوں کو فتح کر لیتا ہے۔ یقیناً یاد رکھو کہ مجھے بہت ہی رنج ہوتا ہے جب میں سنتا ہوں کہ فلاں شخص اس جماعت کا ہو کر کسی سے لڑا ہے۔ اس طریق کو میں ہرگز پسند نہیں کرتا۔ اور خدا تعالیٰ بھی نہیں چاہتا کہ وہ جماعت جو دنیا میں ایک نمونہ ٹھہرے گی۔ وہ ایسی راہ اختیار کرے جو تقویٰ کی راہ نہیں ہے بلکہ میں تمہیں یہ بھی بتا دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ یہاں تک اس امر کی تائید کرتا ہے۔ کہ اگر کوئی شخص اس جماعت میں ہو کر صبر اور برداشت سے کام نہیں لیتا۔ تو وہ یاد رکھے کہ وہ اس جماعت میں داخل نہیں ہے۔"

"جب میں صبر کرتا ہوں تو تمہارا فرض ہے کہ تم بھی صبر کرو۔ درخت سے بڑھ کر تو درخت کی شاخ نہیں ہو سکتی۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۳۴)

## جماعت ہائے احمدیہ کی ایک اہم ذمہ واری

تعلیمی ترقی کے عظیم منصوبہ کے پیش نظر جہاں امتحان دینے والے ہر احمدی بچے اور بچی کے لئے یہ لازمی قرار دیا ہے کہ وہ نتیجہ نکلنے پر (خواہ وہ فیل ہو) اپنے نتیجہ سے بذریعہ خط اطلاع دے گا۔ وہاں ہر احمدی جماعت کا یہ فرض قرار دیا ہے۔ کہ وہ خط لکھنے والے تمام بچوں کی فہرست خدمت اقدس میں ارسال کرے گی۔

۷ مارچ ۱۹۸۰ء کے خطبہ جمعہ میں ارشاد فرمایا:۔

"جماعتیں یہ وعدہ کریں کہ (امتحانات کا نتیجہ نکلنے پر) مجھے جو بچے خط لکھیں گے وہ ان کی فہرستیں مجھے بھجوائیں گی۔"

## ایک احمدی پروفیسر کا نمایاں علمی اعزاز

ڈاکٹر پروفیسر منیر احمد رشید کو لنڈن یونیورسٹی نے ان کے پی ایچ ڈی کے بعد کے لکھے ہوئے تحقیقی مقالہ جات (جو دنیا کے مشہور علمی مجلات میں شائع ہوئے ہیں) کے خاص جائزے کے بعد ریاضیاتی طبعیات (Mathematical Physics) میں ڈی ایس سی یعنی ڈاکٹر آف سائنس کی ڈگری دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ خاص کامیابی شاید ہی کسی اور پاکستانی کو پہلے حاصل ہوئی ہو۔

پروفیسر منیر احمد رشید کا تعلیمی ریکارڈ مسلسل اعلیٰ رہا پنجاب یونیورسٹی سے میٹرک میں دوم۔ بی ایس سی آنرز ان میتھمیٹکس اور ایم۔ اے میں اول پوزیشن حاصل کی۔ بی۔ ایس سی اور آنرز ان میتھمیٹکس میں انہوں نے نئے ریکارڈ قائم کئے تھے۔ اور ایم۔ اے میں ان کے نمبر گزشتہ ریکارڈ کے برابر تھے۔ ۱۹۶۴ء میں انہوں نے

(باقی دیکھیں صفحہ ۵ پر)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# خطبہ جمعہ

## جو لوگ صبر و استقامت دکھاتے ہیں اللہ کا ان سے وعدہ ہے کہ وہ اپنے وعدوں کے مطابق ان سے پیار کریگا

## خدا تعالیٰ پر یہ بدظنی نہیں کی جا سکتی کہ وہ اپنا وعدہ پورا نہیں کریگا۔ اس کا وعدہ بہر حال پورا ہو کر رہے گا

## ہوشیار رہیں کہ کہیں اللہ کے وعدوں پر یقین نہ رکھنے والے لوگ دھوکہ دے کر تمہیں مقام صبر سے نہ ہٹا دیں

فرمودہ مورخہ ۱۲ اخاء ۱۳۵۸ ہش مطابق ۱۲ اکتوبر ۱۹۷۹ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

مرتبہ مکرم قریشی محمد انور صاحب شاہد کارکن شعبہ زود نویسی ربوہ

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے درج ذیل دو آیات تلاوت فرمائیں:۔

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ۔ (الروم آیت: ۶۱)

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ○ (المومن آیت: ۵۶)

اس کے بعد فرمایا:۔

"قرآن عظیم میں صبر کے موضوع پر ایک سو سے زاید آیات میں بیان ہوا ہے۔ یہ ایک بنیادی حکم ہے جس کا تعلق تمام قرآنی احکام سے ہے اوامر ہوں یا نواہی ہوں۔ صبر کے معنی ہیں جیسا کہ میں نے ایک پہلے خطبے میں بھی ذرا تفصیل سے بیان کیا تھا اصل معنی اس کے یہ ہیں کہ حَبْسُ النَّفْسِ عَلٰى مَا يَقْتَضِيْهِ الْعَقْلُ وَالشَّرْعُ اَوْ عَمَّا يَقْتَضِيَانِ حَبْسَهَا عَنْهُ۔ نفس کو روکے رکھنا قابو میں رکھنا ان چیزوں کے کرنے نہ کرنے سے جو عقل کا تقاضا ہو یعنی فطرت انسانی کا حکم ہو یا شریعت اسلامیہ کا تقاضا ہو۔ اور مفردات راغب نے لکھا ہے کہ یا ہر دو کا تقاضا ہو۔ چونکہ

### اسلام دین حکمت ہے

اس لئے تمام اسلامی احکام شریعت کے تقاضوں کو بھی پورا کرنے والے ہیں اور انسانی فطرت اور عقل کے تقاضوں کو بھی پورا کرنے والے ہیں۔ اس کے معنی میں بہت وسعت ہے۔ اسی واسطے ہم کہتے ہیں کہ اگر کسی کا کوئی عزیز فوت ہو جائے تو وہ صبر سے کام لے۔ یعنی بلاوجہ نامعقول طور پر وہ رونا پیٹنا نہ شروع کر دے بلکہ اپنے نفس کو قابو میں رکھے اور اس حد تک اور اس طریق پر غم کا اظہار کرے جس کی انسانی فطرت یا شریعت اسلامیہ نے اجازت دی ہے۔ یا جب مخالف زور کے ساتھ اور طاقت کے ساتھ اسلام کو مٹانے کی کوشش کرے تو اس وقت صبر اور استقامت کے ساتھ اس کے مقابلے میں شریعت اسلامیہ کی حدود کے اندر رہتے ہوئے کھڑے ہو جانا۔ اور پیٹھ نہ دکھانا یہ صبر ہے۔ اور باقاعدگی کے ساتھ اور پوری توجہ کے ساتھ نماز باجماعت کا ادا کرتے رہنا اس پر استقامت اختیار کرنا یہ صبر ہے۔ تو ہر حکم کے ساتھ اس کا اصل میں تعلق آ جاتا ہے کہ نفس کو روکے رکھنا اس چیز سے جس چیز سے روکا گیا ہے یعنی وہ نہ کرے اور جس چیز کے کرنے کا حکم دیا گیا ہے اس کو نہ کرنے کی طرف مائل نہ ہو، اس میں سستی نہ دکھائے۔

یہ جو دو آیات میں نے اس وقت تلاوت کی ہیں ان ہر دو کا جو ترجمہ ہے وہ میں پہلے پڑھ دیتا ہوں۔

"پس استقلال سے اپنے ایمان پر قائم رہو۔

### فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ

اللہ کا وعدہ ضرور پورا ہو کر رہے گا اور چاہیئے کہ جو لوگ یقین نہیں رکھتے وہ تجھے دھوکہ دے کر اپنی جگہ سے ہٹا نہ دیں۔

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ

پس تو صبر سے کام لے اللہ کا وعدہ ضرور پورا ہو کر رہے گا اور خدا سے بخشش مانگتا رہ اور اپنے رب کی شام اور صبح حمد کے ساتھ ساتھ تسبیح بھی کرتا رہ۔

ان آیات میں بہت سی باتیں بیان کی گئی ہیں۔ پہلی بات یہ کہ ہر حالت میں صبر پر قائم رہنا ہے۔ انسانی زندگی میں کوئی ایک موقع بھی ایسا نہیں آتا کہ جہاں بے صبری کی اسے اسلام نے اجازت دی ہو۔ دوسری بات چونکہ اسلام حکمت کا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مذہب ہے دلیل بھی ساتھ ساتھ دیتا ہے۔ جو لوگ صبر و استقامت دکھاتے ہیں اللہ کا ان سے عظیم وعدہ یہ ہے کہ وعدوں کے مطابق اُن سے وہ پیار کا سلوک کرے گا۔ جیسے جیسے اعمال ہیں ان کی جو جو جزاء اور ثواب اور اس کا بدلہ اللہ تعالیٰ نے قرآن عظیم میں بیان کیا ہے اس کے وہ حقدار بن جائیں گے محض اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ جس کا ذکر آگے آتا ہے۔

تیسرے ہمیں یہ بتایا کہ

## اللہ کا وعدہ پورا ہو کر رہتا ہے

اگر کوئی حکم دینے والی ہستی ایسی ہو کہ حکم دے اور وعدہ بھی کرے لیکن ایفائے عہد کی طاقت نہ رکھتی ہو تو انسان کو خوف پیدا ہوتا ہے کہ میں جو احکام ہیں ان کو بجا بھی لاؤں لیکن فائدہ یقینی نہیں۔ تو یہاں یہ تسلّی دلائی گئی ہے کہ اگر دُنیا دار کوئی وعدہ کرے تو ہزار بدظنیاں ہو سکتی ہیں۔ دنیا دار اگر کوئی وعدہ کرے تو ہزار امکان اس بات کا ہو سکتا ہے کہ خواہش کے باوجود وہ اپنا وعدہ پُورا نہ کر سکے۔ ہزار حالات ایسے پیدا ہو سکتے ہیں کہ پہلے طاقت رکھتا تھا وعدہ پورا کرنے کی اب اس سے وہ طاقت چھین لی گئی۔ ہزار امکان ایسا ہے کہ پہلے اس کا دل خُدا کی طرف جھکا ہوا تھا اور اب شیطان کے قبضے میں آ چکا اور اس لئے وہ وعدہ پورا نہیں کرے گا۔ خُدا تعالیٰ پر تو اس قسم کی کوئی بدظنی کی ہی نہیں جا سکتی۔ اَلَا اِنَّ وَعْدَ اللّٰہِ حَقٌّ جو خُدا کا وعدہ ہے وہ بہر حال پُورا ہو کر رہے گا۔ لیکن جیسا کہ ہمیں دوسری جگہ اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدوں کے متعلق یہ اصولی بات بتائی کہ خُدا کا وعدہ اُس رنگ میں اور اُس وقت پُورا ہوگا جس رنگ میں اور جس وقت وہ پُورا کرنا چاہے گا۔ انسان اللہ تعالیٰ کو ڈکٹیٹ (DICTATE) نہیں کرا سکتا۔ زورِ بازو سے یہ نہیں کہہ سکتا کہ اپنا وعدہ اِس شکل میں اور اس وقت پُورا کر۔ بہت سی ایسی قومیں ہمیں تاریخِ انسانی میں نظر آتی ہیں جن سے کئے گئے وعدے

## صدیوں بعد

اسی طرح پُورے ہوئے جس طرح وعدے کئے گئے تھے۔ لیکن صدیاں انہوں نے انتظار میں گذاریں۔

ایسی قوم بھی ہمیں نظر آتی ہے کہ وعدہ چار سال کے بعد پورا ہو گیا۔ مَیں نے پہلے بھی بتایا تھا کہ جب مَیں سپین میں گیا تو بڑی بے چینی اور پریشانی اس ملک کے متعلق ہوئی کہ سات سو سال مسلمان نے وہاں حکومت کی اور جب وہ مغلوب ہوئے۔ تو مخالفین نے ایک بھی مسلمان باقی نہیں چھوڑا۔ بہت دعائیں کرنے کی ایک رات توفیق ملی کہ خُدایا تیری رحمت میں رہے صدیوں، تیری رحمت سے محروم ہوئے صدیاں گذر گئیں۔ پھر ان کے لئے اپنی رحمت کے سامان پیدا کر۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے بتایا کہ وہ سامان تو پیدا کر دئے جائیں گے لیکن تیری خواہش کے مطابق نہیں۔ اللہ تعالیٰ جب چاہے گا وہ سامان پیدا کرے گا۔ اور آخر یہ غلبۂ اسلام کا زمانہ ہے۔ غلبۂ اسلام کے دائرہ سے سپین کی قوم باہر نہیں رہے گی۔

تو

## اِنَّ وَعْدَ اللّٰہِ حَقٌّ

خُدا تعالیٰ پر انسان بدظنی نہیں کر سکتا۔ بدظنی کرنے والا ہلاک ہوتا ہے خُدا تعالیٰ کی جو طاقت نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کے زمانہ میں تھی آج بھی وہی طاقت ہے اس کی۔ اس کی طاقتوں میں کمزوری پیدا نہیں ہوتی۔ خُدا تعالیٰ کی جو عظمت اور علوِّ شان اور اس کی کبریائی پہلے تھی جو پہلے ہمیشہ رہی وہ آئندہ ہمیشہ رہے گی۔ پچھلی طرف منہ کریں تو نہ پہلے زمانہ کی کوئی انتہا ہے جہاں ہماری نظر ٹھہر جائے نہ آئندہ کے متعلق ہماری عقلیں مستقبل کا کوئی ایسا مقام ڈھونڈ سکتی ہیں کہ جس کے بعد کوئی زمانہ نہ ہو اور جس کے بعد

## خُدا تعالیٰ کی عظمت و کبریائی

کے جلوے ختم ہو جائیں۔ ازلی ابدی خُدا ہمیشہ پیار کرنے والوں سے پیار کرنے والا۔ قربانی دینے والوں کو اپنی رضا کی جنتوں میں لے جانے والا ہے آزمائش کرتا ہے تا سچے اور جھوٹے میں فرق کرے تا پختہ اور منافق ایمان والے میں فرق کرے تا کمزور ایمان والے کی جو تھوڑی سی عظمت ہے اس میں اور اس عظیم عظمت میں فرق کرے۔ تا محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو سب سے عظیم تھے ان کی عظمتوں میں اور آپؐ کی امّت میں جو آپؐ کے غلام جو آپؐ کے پاؤں کے قریب بیٹھنے والے جو خود کو آپؐ کی جوتی کے برابر بھی نہ سمجھنے والے ہیں اور اس فدائیت اور پیار اور جاں نثاری کے نتیجہ میں خُدا کے پیار کو حاصل کرنے والے ہیں اِن دو فرقوں کو وہ ظاہر کرے۔ یہ اپنی جگہ درست لیکن خُدا کا وعدہ خُدا کا وعدہ ہے۔ وہ جو اتنی عظمتوں والا ہے کہ جن عظمتوں کا انسان تصوّر نہیں کر سکتا جو تھوڑے وعدے یا چھوٹے وعدے جن کو ہم نسبتاً چھوٹے کہتے ہیں وہ بھی بڑے عظیم ہیں کیونکہ ان کا سر چشمہ اور منبع اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔

تو تیسری بات یہ فرمائی کہ اِنَّ وَعْدَ اللّٰہِ حَقٌّ۔ گھبرانا نہیں۔ بدظنی نہ کرنا جادۂ استقامت کو چھوڑ نہیں دینا دامن جو پکڑا ہے وہ تمہارے ہاتھ سے چھُوٹے نہیں۔ ثبات قدم دکھانا ہے

## وفا کے نمونے

ظاہر کرنے ہیں اور خدا کے پیار کو حاصل کرنا ہے۔

چوتھی بات ان آیات میں ہمیں یہ بتائی گئی لَا یَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِیْنَ لَا یُوْقِنُوْنَ۔ کہ بعض لوگ ایسے ہیں جو اللہ پر یقین نہیں رکھتے۔ لَا یُوْقِنُوْنَ میں واضح کر کے یہ نہیں بتایا گیا کہ کس بات پر یقین نہیں رکھتے اس واسطے ہم نے اپنی عقل اور اسلام کی تمام تعلیم کے مطابق اسکی تفسیر کرتے ہوئے بعض بنیادی باتوں کو اٹھانا ہے تو لَا یُوْقِنُوْنَ کے ایک معنیٰ "اللہ پر یقین نہیں رکھتے ہیں"۔ دوسرے اس کے یہ معنیٰ ہیں کہ وہ لوگ جو

## خُدا کے وعدوں پر

یقین نہیں رکھتے۔ ایسے لوگ ہیں جو خُدا پر یقین نہیں رکھتے۔ ایک ایسا گروہ بھی ہے۔ تو چوتھی بات ہمیں یہ پتہ لگی کہ دُنیا میں ایسے انسان بھی ہیں جو خُدا پر یقین نہیں رکھتے۔ یہ یقین نہیں رکھتے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کہ اللہ ہے۔ جیسے دہریہ ہیں۔ جیسے کمیونسٹ ہیں جیسے خدا کے ایسے دشمن جو یہ اعلان کرتے ہیں کہ زمین سے اس کے نام اور آسمانوں سے اس کے وجود کو مٹا دیں گے نامعقول دعوے ہیں۔ لیکن بہرحال ایسا دعویٰ کرنے والے تو موجود ہیں یہ دعویٰ کرتے ہوئے کہ اللہ موجود نہیں اور سب کچھ ویسے ہی چلا آرہا ہے۔ اور انسان کو خدا پر بھروسہ رکھنے اس پر توکّل کرنے کی ضرورت نہیں۔ اس سے مانگنے کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ اس کے نزدیک ملے گا کچھ نہیں اور جو وعدہ دیا گیا ہے۔ چونکہ خدا پر یقین نہیں۔ لفظ پر کیسے یقین ہوگا۔ اس پر یقین نہیں تو وہ

## خدا پر یقین رکھنے والوں میں سے بعض کے دلوں میں

بدظنی پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور دنیا کی طرف بلاتے ہیں۔ زمین کی طرف کھینچتے ہیں ان لوگوں کو جو آسمانوں کی رفعتوں کی تلاش میں اپنی زندگیاں گزارنے والے ہیں۔ بعض وہ لوگ ہیں جن کو خدا کے وعدہ پر یقین نہیں۔ ایک گروہ ایسا بھی ہے دنیا میں کہ جو Impersonal God (امپرسنل گاڈ) پر ایمان رکھتا ہے۔ وہ کہتے ہیں اللہ تعالیٰ اتنا عظیم اور انسان کی کیا ہستی ہے۔ اس کے مقابلے میں شئے ہی کوئی چیز نہیں لاشئے محض ہے۔ اس کو کیا ضرورت پڑی کہ ہم سے ذاتی تعلق رکھے۔ اگر خدا اپنے بندوں سے ذاتی تعلق نہیں رکھتا تو خدا اپنے بندوں کو وعدے بھی نہیں دے گا اور اگر وعدہ کا کہیں اعلان ہو تو وہ اعلان ایسے لوگوں کے نزدیک غلط ہوگا۔

تو پانچویں بات یہ فرمائی کہ وہ لوگ جو اللہ پر ایمان نہیں رکھتے جس کے متعلق میں نے بڑے اختصار کے ابھی کچھ بتایا ہے۔ اور وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کے وعدوں پر یقین نہیں رکھتے ایسے لوگ تجھے دھوکہ دے کر مقامِ صبر سے ہٹانے کی کوشش کریں گے۔ اس میں وہ کامیاب نہ ہوں ان سے ہوشیار رہنا۔

چھٹی بات:۔ جو خدائی وعدے ہیں وہ بہرحال اپنے وقت پر پورے ہونگے۔ دنیا جتنا چاہے زور لگالے اللہ تعالیٰ کے وعدوں نے تو بہرحال پورا ہونا ہے۔ ان وعدوں کے پورا ہونے کے وقت جنہوں نے ان وعدوں کے پورا ہونے کی برکتوں سے فائدہ اٹھانا ہے۔ وہ ہونگے جو صبر اور استقلال اور استقامت کے ساتھ

## خدا تعالیٰ کے حکم بجالانے والے

ہیں اور یقین رکھتے ہیں کہ جب ہم صبر کریں گے جب ہم خدا تعالیٰ سے جو وفا کا عہد باندھا ہے اسے توڑیں گے نہیں بلکہ اس کے وفادار بندے بن کر اپنی زندگیاں گزاریں گے وہ انعام پائیں گے اس وقت جب وہ وعدہ پورا ہوگا اور جو لوگ کسی کے بہکانے میں آجائینگے دہریہ منکر دشمنِ خدا کے بہکانے میں یا ان لوگوں کے بہکانے میں جو خدا تعالیٰ کے وعدوں پر یقین نہیں رکھتے وعدہ پورا ہونے کے وقت ان وعدوں کی برکتوں میں اس گروہ کا تو بہرحال حصّہ نہیں ہوگا۔ اس واسطے ہمیں یہ تنبیہ کیا گیا ہے کہ ایسے لوگ تجھے دھوکہ دے کر اپنی جگہ یا مقامِ صبر ثبات قدم استقامت استقلال کا جو مقام ہے انسان کا ایک بڑا بزرگ مقام وہاں سے ہٹانے کی کوشش کریں گے ان کے جال میں نہ پھنسنا یہ چھٹی بات ہے۔ یعنی پہلے تو یہ بتانا کہ کوشش کریں گے وہ چھٹے ہمیں یہ تنبیہ کی گئی ہے کہ ایسے لوگوں کے فریب سے بچے رہنا ورنہ نقصان اٹھاؤ گے۔

ساتویں ہمیں یہ بتایا کہ ان کے مکر اور فریب سے بچے رہنے کے تین اصول تین گر ہیں ایک کا ذکر میں پہلے کر آیا ہوں یعنی صبر و استقامت کو ہاتھ سے نہ چھوڑنا۔ دوسرا ذریعہ اس فریب سے بچنے کا استغفار ہے۔ انسان بہرحال کمزور ہے اور بشری کمزوری کے نتیجہ میں ایسے کام کر بیٹھتا ہے جو خدا تعالیٰ کو پسندیدہ نہیں۔ انسان محض اپنی طاقت سے شیطانی حملہ سے بچ نہیں سکتا اس کیلئے ضروری ہے کہ خدا تعالیٰ کا فضل اس کے شاملِ حال ہو اور خدا تعالیٰ شیطانی حملہ سے اپنی تدبیر سے اپنی رحمت سے اسے بچائے اس واسطے کہا استغفار کرو۔

## خدا تعالیٰ سے مغفرت چاہو

مغفرت کے دو معنی ہیں ایک یہ کہ گناہ سرزد نہ ہو انسان اپنی کوشش سے گناہ سے بچ نہیں سکتا۔ اس طرح کہ وہ پاک اور مطہّر بن جائے کیونکہ بتایا گیا تھا کہ لَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ اپنی کوشش اپنی تدبیر سے تم خدا کی نگاہ میں پاک اور مطہّر نہیں بن سکتے اور دوسرے استغفار کے معنی یہ ہیں کہ گناہ سرزد ہو گیا اس کے بدنتائج سے انسان بچنے کی خواہش رکھتا ہے۔ لیکن طاقت نہیں رکھتا۔ طاقت خدا رکھتا ہے کہ جو اس سے گناہ سرزد ہوا اس کے بدنتائج سے وہ اپنی رحمت سے اسے محفوظ کرلے تو ایک تو استغفار ذریعہ بنایا کہ خدا سے کہو کہ خدایا ہم پر ایسے فضل کر یہ استغفار کے معنوں کا حصّہ ہے۔ ایسا فضل کر ہم پر کہ ہم سے گناہ سرزد نہ ہوں ایسی باتیں نہ کریں ہم۔ ایسے اعمال نہ بجالائیں جو تیری ناراضگی کا موجب ہو جائیں اور اگر بشری کمزوری کے نتیجہ میں ہم سے ایسے گناہ سرزد ہوجائیں تو انکے بدنتائج سے ہمیں محفوظ کرلے۔ ہمارے گناہوں کو معاف کردے۔

اور آٹھویں اور آخری بات جو اسوقت میں کہنا چاہتا ہوں وہ اللہ تعالیٰ نے یہاں یہ بتائی ہے کہ جس فضل اور رحمت کا تعلق استغفار سے ہے انسان کہتا ہے اے خدا اپنے فضل اور اپنی رحمت سے گناہ سرزد ہونے سے بچائے سرزد ہوجائے تو ان کے بدنتائج سے بچالے۔ یہ فضل اور رحمت انسان

## اپنے زور اور طاقت سے

یا اپنی تدبیر سے اللہ تعالیٰ سے حاصل نہیں کرسکتا۔ اس کیلئے یہ بتایا گیا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ کہ صبح شام اٹھتے بیٹھتے خدا کی حمد کے ساتھ تسبیح کر۔ دوسری جگہ فرمایا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ (آل عمران آیت ۱۹۲) تو خدا کی حمد میں مصروف رہو خدا کی تسبیح میں مصروف رہو اس کے نتیجہ میں فضل ملے گا فضل کے نتیجے میں گناہ کے سرزد ہونے سے محفوظ ہوجاؤ گے گناہ سرزد ہوجائیں تو ان کے بداثرات سے محفوظ ہوجاؤ گے۔ استغفار کی دعا قبول ہوگی اور اللہ تعالیٰ کا فضل نازل ہوگا۔ اگر تم خدا کو یاد رکھو گے خدا تمہیں یاد رکھے گا اُذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ۔

یہاں یہ بات بھی یاد رکھنے کی ہے کہ ایک تو فرائض ہیں حکم ہے کہ یہ عبادات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بجالاؤ۔ ایک وہ عبادات ہیں جو فرائض نہیں نوافل کہلاتے ہیں۔

فرض تو وہ ہے کہ باپ اپنے بیٹے کو یا اللہ اپنے بندے کو جھنجھوڑ کے کہتا ہے کہ پانچ وقت مسجد میں جا کے نماز پڑھ۔ یہ فرض ہے۔ کہتا ہے کہ نہیں کرے گا تو میں تجھ سے ناراض ہو جاؤں گا۔ ناراضگی سے بچنے کے لئے فرائض ہیں۔ فرائض کے ساتھ جو اس کی رحمتیں لگی ہوئی ہیں ان کے حصول کے لئے فرائض ہیں۔ لیکن بلندیوں کے حصول کے لئے (مسجد کے اندر دوسروں کے کندھوں پر سے آگے آتے ہوئے ایک شخص کو دیکھ کر حضور نے فرمایا:۔

"دیکھو پیچھے سے چھلانگیں مار مار کے آگے نہ آؤ۔ مسجد کے آداب بھی ہیں۔ ان پر بھی

## صبر سے استقامت کے ساتھ قائم رہنا

چاہیئے اور وہ بھی سکھانے والے ہمارے پیارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہیں اور یہ ہمارے علماء کا اور بڑوں کا اور تربیت یافتہ لوگوں کا کام ہے کہ وہ آدابِ زندگی ہر شعبۂ زندگی کے متعلق بتاتے رہا کریں۔ بہرحال اب میں یہ بتا رہا ہوں کہ ایک عبادت ہے فرائض سے تعلق رکھنے والی اگر کوئی نہ کرے گناہ گار ہو جاتا ہے۔ اگر کرے تو اس انعام کا وارث ہوتا ہے جس انعام کا اس فرض سے تعلق ہے ایک عبادت ہے نوافل سے تعلق رکھنے والی۔ اگر وہ عبادت نہ کرے گنہگار نہیں ہوتا لیکن رفعتوں کو حاصل نہیں کر سکتا۔ خدا تعالیٰ کے اس انتہائی پیار کو حاصل نہیں کر سکتا جس انتہائی پیار کے حصول کے لئے انسان کو پیدا کیا اور ہر انسان کو دائرۂ استعداد تک اس رفعت کے حصول کے لئے خدا تعالیٰ نے اس کو طاقتیں دیں۔ اس کے لئے نوافل ہیں

تو وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ میں فرائض بھی آتے ہیں کیونکہ ہم تسبیح اور تحمید اپنے فرائض میں بھی کرتے ہیں لیکن محض وہ نہیں بلکہ یہاں عام رکھا گیا ہے اور فرائض کی ادائیگی تھوڑی سی مشکل بھی ہو جاتی ہے نفس کے اوپر بار بھی گذرتا ہے ایک آدمی رات کو دیر تک کام کرتا رہا صبح کی نماز کے لئے اس کے لئے اٹھنا مشکل ہو جاتا ہے لیکن وہ سمجھتا ہے خدا نے میرے پر فرض مقرر کیا ہے میں جاؤں لیکن یہاں جو یہ کہا گیا ہے کہ صبح و شام، دوسری جگہ کہا گیا ہے کھڑے ہو، بیٹھے ہو، لیٹے ہو، میرا ذکر کرتے رہو یہ تو خدا کا پیار مطالبہ کرتا ہے اور تمہارے اوپر کوئی بار نہیں ڈالتا۔ یہ نہیں کہا کہ لیٹے ہو تو بیٹھ کے

## تسبیح اور تحمید کرو

یہ کہا ہے لیٹے ہوئے کرو۔ ہر وقت مجھے یاد رکھو تو مقامِ محمود جو ہے ہر شخص کے دائرہ استعداد کے اندر یعنی سب سے بلند مقام جو وہ شخص حاصل کر سکتا ہے وہاں تک وہ پہنچ جائے گا۔

اگر وہ محض فرائض تک رہے گا تو دوزخ سے بچ جائے گا۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک زمیندار آئے باہر کے علاقہ سے۔ کہنے لگے یہ فرض یہ فرض آپ کہتے رہے ہاں۔ کہنے لگا کہ میں سارے فرائض تو ادا کروں گا پر نفل میں نے کوئی نہیں پڑھنا

تو جب اٹھ کے گیا تو آپ نے فرمایا اگر یہ اپنی بات پر قائم رہے کہ سارے فرائض ادا کر دے تو دَخَلَ الْجَنَّةَ وہ جنت میں داخل ہو جائے گا جو اس کا انعام ہے لیکن جنت کے بلند مقام کا یہ حق دار نہیں بنے گا دوزخ میں نہیں جائے گا وہاں دَخَلَ الْجَنَّةَ میں اظہار اس بات کا ہے کہ پھر یہ دوزخ میں نہیں جاتا خدا نے جو فرائض اس کے لئے ضروری قرار دیئے تھے وہ اس نے پورے کر دیئے لیکن جنہوں نے اس دنیا میں اور آنے والی زندگی میں خدا تعالیٰ کے انتہائی پیار کو حاصل کرنا ہو وہ بغیر کسی بار کے جو محسوس کریں ذکر کی عادت ڈالیں۔ یہ عادت کی بات ہے۔ ذکر جو ہمیں اسلام نے سکھایا ہے عادت سے تعلق رکھتا ہے۔

ایک دفعہ، میں نے پہلے بھی بتایا تھا میں کالج میں پرنسپل تھا تو جب امتحان کے پرچے بھجوائے جاتے تھے تو کئی سو دستخط کرنے ہوتے تھے اچھے پندرہ بیس منٹ لگ جاتے تھے ایک کلرک

## تیز کام کرنے کے لئے

پاس کھڑا ہوا ورقے الٹتا تھا

## مجھے خیال آیا

میں نے اسے کہا کہ دیکھو میں ساتھ ساتھ تحمید اور تسبیح بھی کرتا ہوں جو آسانی سے سو۔ ڈیڑھ سو دفعہ ہو جاتی ہے۔ دستخط بھی کرتا جاتا ہوں۔ دستخط کرتے وقت سبحان اللہ کہنا۔ دستخط کرنے میں روک نہیں وہ تو مسل (Muscles) کی عادت ہے کرتا ہے۔ بڑی تیزی سے میں اپنے دستخط کرتا ہوں تو تم بھی ذکر کرو، تم اپنا وقت کیوں ضائع کر رہے تم ورقے الٹا رہے ہو ساتھ تسبیح و تحمید پڑھو۔ اب مجھے تعداد یاد نہیں لیکن جس وقت دستخط ختم ہو گئے تو وہ کلرک مجھے کہنے لگا کہ آپ نے تو عجیب نسخہ بتایا میں اتنی دفعہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ پڑھ چکا ہوں۔ اور وہ بڑا خوش اور ایکسائیٹڈ (Excitement) تھا اس وقت اس پہ کوئی دھیلہ خرچ نہیں آتا۔ ایک منٹ آپ کی زندگی کا زائد خرچ نہیں ہوتا۔ دنیا کا کوئی کام ایسا نہیں کہ اگر آپ خدا تعالیٰ کو وہ کام کرتے ہوئے یاد رکھیں تو اس کام میں نقص پیدا ہو جائے۔ یہ ہی کوئی نہیں، صرف عادت کی بات ہے۔ عادت ڈالیں اور اللہ تعالیٰ کے زیادہ سے زیادہ پیار کو حاصل کریں اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا کرے!

## دعائے مغفرت

مورخہ ۴ راگست ۱۹۸۰ء کو لندن میں محترمہ خادرہ دین صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری افتخار احمد صاحب ڈرائیو پیچنگ آفیسر پی آئی اے کا انتقال ہو گیا۔ مرحومہ کی عمر قریباً ۴۸ سال تھی خاکسار اس فیملی کا تعلق ۱۹۶۷ء سے تھا۔ جب یہ لوگ پیرس سے نارن آفس پاکستان کی ملازمت سے مستعفی ہو کر لندن میں مستقلاً مقیم ہو گئے تھے۔ مرحومہ پابند صوم و صلوٰۃ تھیں بہت مہمان نواز خوش اخلاق اور ملنسار تھیں غرباء کی خبرگیری ان کا خاص وصف تھا۔ مرحومہ نے دو لڑکیاں اور ایک لڑکا اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ ۷ راگست کو مسجد فضل لندن میں مرحومہ کی نماز جنازہ پڑھائی گئی اور ربوہ میں قبرستان عام میں تدفین کی اجازت مرحمت فرمائی۔ مرحومہ کے خاوند افتخار احمد صاحب ان کا جنازہ لے کر ربوہ آئے جہاں مورخہ ۹ راگست کو مکرم مولانا نذیر احمد بشیر صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ احباب سے مرحومہ کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل الاعلیٰ تحریک جدید
# کا خطاب

آج ۷؍اگست ۱۹۸۰ء صبح دس بجے محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب مدظلہ العالی وکیل اعلیٰ تحریکِ جدید نے لجنہ اماء اللہ راولپنڈی کی پہلی چودہ روزہ تربیتی کلاس کا افتتاح ایک گھنٹہ قیمتی نصائح سے فرمایا۔ اگرچہ آپ کی طبیعت داشت میں تکلیف کی وجہ سے ناساز تھی لیکن لجنہ اماء اللہ راولپنڈی کی درخواست پر محترم صاحبزادہ صاحب نے افتتاحی خطاب اور دعا منظور فرمائی۔

آپ نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ غیر مسلم اعتراض کرتے ہیں کہ اسلام نے عورت کو مرد کے برابر حقوق نہیں دیئے آپ نے فرمایا یہ ان کی لاعلمی ہے خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے کہ اس کی نگاہ میں مرد عورت دونوں برابر ہیں۔ دونوں کا درجہ مساوی ہے اگرچہ ان کے قویٰ ان کی مختلف استعدادوں کی بناء پر تقسیم عمل مختلف ہے۔ آپ نے فرمایا جو کوئی بھی اپنی اعلیٰ استعدادوں کے ساتھ محنت اور نیک نیتی سے عمل صالح بجا لائے گا خدا تعالیٰ کے ہاں اجر و ثواب کا مستحق ہوگا۔

آپ نے اس کی مختلف مثالوں سے وضاحت فرمائی۔ آپ نے مزید فرمایا کہ اسلام نے عورت کو بہت حقوق دیئے اور چودہ سو سال پہلے حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی زندگی میں ان حقوقِ عملی جامہ پہنایا پھر موجودہ زمانہ کے مامور تشریف لائے اور آپ نے ان حقوق کو بحال کرایا جو زمانے نے پسِ پشت ڈال دیئے تھے۔

لجنات پر تربیت کے پہلو پر زور دیتے ہوئے فرمایا کہ بچہ دنیا میں آنکھ کھولتے ہی سیکھنا شروع کر دیتا ہے۔ ماڈرن سائنس نے اس کو آج مانا ہے لیکن حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے چودہ سو سال پہلے اس بات کا اعلان کیا اسی حکمت کے پیشِ نظر پیدا ہونے والے بچے کے ایک کان میں تکبیر اور ایک میں اذان دینے کا حکم ہے۔ آپ نے فرمایا کہ لجنات کا فرض ہے کہ گھر کا ماحول اور اپنا عملی نمونہ ایسا بنائیں کہ بچے خود بخود اس ماحول اور نمونے کے مطابق بنیں۔

آپ نے فرمایا اسلام کو عالمگیر غلبہ یقیناً حاصل ہوگا کب اور کیسے یہ خدائی تقدیر ہے۔ لیکن ہم اس مہم کے سامان ہوتے تیزی سے دیکھ رہے ہیں۔ آپ لوگ بیدار ہو جائیں۔ بچوں کی تربیت کریں خود اپنی اصلاح کریں یہ نہ ہو کہ پاکستان کے اسی غلبۂ اسلام کی مہم میں پیچھے رہ جائیں۔ دوسرے ممالک آگے نکل جائیں ٹھیک ہے وہ بھی آگے نکلیں۔

مسجد میں پردے کا خصوصی انتظام تھا۔ آپ کا یہ پُر معارف اور تربیتی خطاب ایک گھنٹہ تک جاری رہا۔ پھر آپ نے لمبی اور پُر سوز دعا سے تربیتی کلاس کا افتتاح کیا اور فرمایا کہ خدا کرے آپ میری نصائح پر چلنے والی اور تربیتی کلاس سے خوب فائدہ اٹھانے والی بنیں۔

اس خطاب سے پہلے پسِ پردہ سیدہ نسیم سعید جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ راولپنڈی نے ایڈریس پیش کیا جس میں مختصراً آپ کی خدمات دینیہ کا ذکر اور آپ کی صحت عمر اور زندگی میں برکت کی دعا کی۔ کلاس کا آغاز تلاوت قرآنِ کریم سے ہوا حاضری تقریباً ۱۰۰ سے اوپر تھی۔ —— ۴۶

## چندہ سالانہ اجتماع لجنہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کی متوقع تاریخیں ۷، ۸، ۹ ہیں جس کی تیاری کے سلسلے میں ابتدائی کام شروع کر دیئے گئے ہیں۔ لیکن بہت کم لجنات کی طرف سے اجتماع کا چندہ موصول ہوا ہے۔ لجنات اسی طرف فوری توجہ دیں۔ اور اپنی اپنی ممبرات کے حساب سے اس بجٹ کو جلد پورا کرنے کی کوشش کریں۔

(سیکرٹری مال لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

## خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا چھتیسواں سالانہ اجتماع مورخہ ۷، ۸، ۹ نومبر ۱۹۸۰ء کو مرکز سلسلہ ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ خدام ابھی سے بھرپور تیاری شروع کر دیں۔

قائدین کرام مجلس شوریٰ کے لئے تجاویز جلد از جلد مرکز میں بھجوا دیں مرکز میں شوریٰ کے لئے تجاویز بھجوانے کی آخری تاریخ ۳۰ ستمبر ہے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

## مطالعہ کتب

خدام کے مطالعہ کے لئے ماہ اگست ۱۹۸۰ء میں کتاب
"جماعت سے خطاب"
مقرر ہے۔ اور ماہ ستمبر ۱۹۸۰ء میں "توضیح مرام" مقرر ہے۔ مجالس نوٹ فرما لیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

## شکریہ احباب اور درخواستِ دعا

خاکسار کی بیٹی عزیزہ نوشابہ ۶ر اپریل کو وفات پاگئیں اس موقعہ پر بہت سے بزرگوں اور احباب نے میرے غریب خانہ پر تشریف لا کر مجھ سے تعزیت فرمائی بہت سے دوستوں نے خطوط کے ذریعہ اظہارِ تعزیت فرمایا۔ میں اور میرے اہلِ خانہ سب محبوں کے شکر گذار ہیں اللہ تعالیٰ ان سب کو اپنے پاس سے بہتر جزاء عطا فرمائے۔ آمین۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری بچی کو اپنی رحمت کی چادر میں لپیٹ لے اور بلند مقام عطا فرمائے اور ہم سب متعلقین کو صبرِ جمیل اور اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق بخشے آمین

مرحومہ دو دن معمولی بیمار رہیں۔ تیسرے دن بیہوش ہوگئیں۔ میں کراچی گیا ہوا تھا اور میرا بڑا لڑکا شریف احمد بھی گھر پر موجود نہیں تھا۔ اس لئے گھر میں کوئی مرد موجود نہیں تھا۔ مکرم خان عبد السلام نے بچی کو ہسپتال میں داخل کروا دیا۔ میں اور میرا چھوٹا بیٹا ۸ر اپریل کو بوئینگ پر کراچی سے چار بجے بعد دوپہر پشاور پہنچے تو حالت بہت تشویشناک تھی ڈاکٹروں اور نرسوں کی دوڑ دھوپ اور مناسب علاج کے باوجود دوسرے دن صبح حالت بہت خراب ہوگئی۔ اور سات بجے شام وفات پاگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون دوسرے دن ۱۰/۴ کو دس بجے صبح سپرد خاک کر دی گئیں۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے ۲ سال کا ایک بچہ چھوڑا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس بچے کا خود حافظ و ناصر اور کفیل ہو آمین۔ (عبد اللطیف ریٹائرڈ ڈسٹرکٹ انجنیر واپڈا ۸ پشاور)

۴۶ — لجنہ اماء اللہ راولپنڈی کی یہ پہلی چودہ روزہ تربیتی کلاس جو ۷ر اگست سے شروع ہو کر ۳۰ر اگست کو ختم ہوگی۔ یہ کلاس روزانہ صبح ۹ بجے سے ۱۱½ بجے تک مسجد نور واقع مری روڈ پر منعقد ہو رہی ہے۔

توقع ہے کہ ۳۰ر اگست کو تقسیم اسناد اور اختتامی خطاب حضرت سیدہ ام امۃ المتین صاحبہ صدر لجنہ مرکزیہ ربوہ فرمائیں گی۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ راولپنڈی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# تقریبِ رُخصتانہ

میری بچی عزیزی طاہرہ نگہت کی تقریبِ رخصتانہ مورخہ ۸۰/۸/۱۷ کو دار البرکات میں منعقد ہوئی۔

بارات تقریباً پانچ بجے محلہ دار الصدر شمالی سے مکرم قاضی عبد السلام صاحب بھٹی صدر محلہ کی سرکردگی میں پہنچی۔ مکرم حکیم دین محمد صاحب نے دعا کروائی کچھ دیر بعد بچی کو دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا گیا۔

عزیزی طاہرہ نگہت کا نکاح عزیزم مکرم ناصر احمد چوہدری (ب) میجر نذیر احمد صاحب چوہدری آف سنگاپور ملائشیا (دار الصدر شمالی) سے مورخہ ۸۰/۸/۱۰ کو محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے پانچ ہزار روپے حق مہر پر مسجد مبارک میں پڑھا۔

طاہرہ نگہت حضرت محمد یامین تاجر کتب مرحوم کی پوتی اور خواجہ محمد شریف صاحب آف گوجرانوالہ کی نواسی ہے۔ اور عزیزم ناصر احمد چوہدری مکرم ولی محمد صاحب مرحوم کا پوتا ہے۔

احباب اس رشتہ اور شادی کے بابرکت ہونے کی دعا فرمائیں۔

(خاکسار رانا محمد یوسف سول ڈیفنس آفیسر ۵/۵ دار البرکات ربوہ)

## درخواستِ دُعا

عاجزہ کی والدہ محترمہ عزیزان برادران منصور احمد، ناصر احمد، مسعود احمد و دیگر عزیزان و بچوں کے اصرار پر ملنے کے لئے لندن تشریف لے گئی ہیں۔ ان کی صحت و سلامتی و سفر کے ہر رنگ میں بابرکت ہونے کی سب سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ ہر طرح انہیں اپنی پناہ میں رکھے۔ آمین۔ (قریشی خلیل احمد کراچی)

(۲) ہمارے مخلص دوست مکرم عبد اللطیف صاحب پراچہ کی والدہ محترمہ سکینہ بی بی پر فالج کا شدید حملہ ہوا ہے جس کی وجہ سے ان کا دایاں پہلو بے حس ہو گیا ہے زبان بھی کام نہیں کرتی لاہور میں زیر علاج ہیں۔

(۳) ہمارے مخلص دوست مکرم رجب علی قمر صاحب چیف میکنیشن پی اے ایف سرگودھا عید کے دن سکوٹر کے ایک حادثہ میں زخمی ہو گئے ہیں۔ پاؤں پر ٹانکے لگائے گئے ہیں۔ احباب دُعا فرمائیں (ج)

ہو ہے کہ اللہ تعالےٰ ہر دو مریضوں کو کامل و عاجل شفا عطا فرمائے آمین۔

(عزیز الرحمان منگلا مربی ضلع سرگودھا)

(۴) میری بڑی ہمشیرہ صاحبہ شدید بیمار رہیں اور بہت کمزور ہو چکی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ صحت کاملہ سے نوازے آمین۔ (محمد اسحاق شمس رند اوچ شریف)

(۵) خاکسار کی اہلیہ محترمہ دردِ پتہ سے سخت بیمار ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ کامل شفاء عطا فرمائے آمین۔

(سعید احمد بٹ صدر جماعت احمدیہ مانانوالہ ۲۰۳ R-B ضلع فیصل آباد)


دوا تدبیر ہے، اور دُعا

اللہ تعالےٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے

ہمدردانہ مشورہ اور قابلِ اعتماد اصُولی علاج کے لئے

مطب

ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ

فون نمبر:۔ ۵۳۴

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے

پاک ٹمبر

۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور

فون نمبر:۔ ۶۲۶۱۸ ٭ گھر فون نمبر:۔ ۵۳۵۰۰

کو ہمیشہ یاد رکھیں

ہر قسم کا سامانِ سائنس و اجنبی زخوں پر خریدنے کے لئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۴۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیے!

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ۔ لاہور

(تشریف لائیے)

فون نمبر ۶۸۱۲۶ / ۵۳۴۳۰ ٭ رہائش ۶۲۹۳۰ ٭ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۱۰۳۶۲

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں۔

دانت مت نکلوائیے (یہ نظامِ ہضم کی بنیاد ہیں)

اپنے اور اپنے بچوں کے دانتوں کا معائنہ کرتے رہیں ہم اتوار کو دانتوں کا مفت معائنہ کرتے ہیں اینٹی پائیوریا سے سوڑوں اور اینٹی کیریز سے دانتوں کی حفاظت کریں۔ لٹریچر مفت۔

کیورٹیو میڈیسن (ڈاکٹر راجا ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ

لاہور، کراچی ہیڈ آفس ربوہ۔ فون نمبر ۶۰۷/۶۰۶

خدمت کی راہوں پر رواں دواں دیرینہ خادم

مشہور دواخانہ (حکیم نظام جان گوجرانوالہ)

چوک گھنٹہ گھر ٭ گوجرانوالہ

آپ کو معلوم ہو کہ

ہمارے دواخانہ میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز کا نام اب

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ ہو چکا ہے

زیر نگرانی

حکیم عبد الحمید جانشین و فرزند

حضرت حکیم نظام جان رح

## درخواست دعا

محترم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب ناظر تعلیم کی طبیعت کئی کی ضعیف کی وجہ بوجہ ناساز ہے۔ علاج کے باوجود مستقل فائدہ نہیں ہے کبھی طبیعت بہتر ہو جاتی ہے اور کبھی مرض شدت اختیار کر لیتا ہے۔ احباب محترم صوفی صاحب کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ ابراہیم عثمان ربوہ

## اعلانات نکاح

۱۔ مکرم محمد منیر صاحب ابن محمد حنیف صاحب کا نکاح ۲۴ر اگست ۱۹۸۰ء بروز جمعرات شام ۵ بجے میاں بشیر احمد صاحب کی سابقہ کوٹھی میں مکرمہ امۃ الصبور صاحبہ بنت مکرم شیر محمد صاحب سے قرار پایا۔ نکاح مولانا عبدالمالک خان صاحب نے آٹھ ہزار روپے حق مہر پر پڑھا۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ صدق دل سے دعا کریں کہ یہ نکاح جانبین کے لئے باعث برکت ہو۔ آمین

فضل احمد۔ احمد اسٹیٹس
پراپرٹی ڈیلر۔ ربوہ

۲۔ امیر صاحب ضلع راولپنڈی چوہدری احمد جان صاحب نے مورخہ ۱۶ اگست ۱۹۸۰ء شام میرے لڑکے کیپٹن محمد احسان پراچہ کا نکاح ہمراہ عزیزہ فوزیہ ظہور دختر مرزا ظہور الحق صاحب بعوض مبلغ بیس ہزار روپیہ مہر پر کوٹھی مرزا ظہور الحق صاحب پشاور روڈ راولپنڈی پڑھ کر دعا کرائی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے مثمر ثمرات حسنہ اور خیر و برکت کا ذریعہ بناوے آمین

محمد اقبال پراچہ ۲۴/۸ سٹیلائٹ ٹاؤن سرگودھا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## یوم آزادی پر کھیلوں کے مقابلے

امسال یوم آزادی کے مبارک روز ربوہ میں مندرجہ ذیل مقابلے ہوئے۔

باسکٹ بال } باسکٹ بال گراؤنڈ میں ٹاؤن باسکٹ بال کلب اور یونیک باسکٹ بال کلب میں میچ بعد نماز عصر کھیلا گیا۔ میچ بڑا ہی دلچسپ رہا۔ اس موقعہ پر پاکستان ٹیم کے دو معروف کھلاڑی چوہدری شاہد احمد صاحب سعدی اور مکرم عبدالرحیم صاحب بھی تشریف فرما رہے۔

فٹ بال } فٹ بال کا میچ نصر بلاک اور صدر بلاک کے درمیان ہوا۔ دونوں ٹیمیں ہی بہت اچھی تھیں۔ بڑا سخت مقابلہ ہوا۔ میچ برابر رہا۔

والی بال } والی بال کا مقابلہ رحمت بلاک اور صدر بلاک کے مابین ہوا اس میچ میں رحمت بلاک کے کھلاڑیوں نے سبقت حاصل کی۔ کھلاڑیوں کو انعام تقسیم کئے گئے دی گئی اور بچوں میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔ دعا کے ساتھ کھیلوں کا یہ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔ قائمقام مہتمم مقامی

### ــــ (نمایاں علمی اعزاز۔ بقیہ صفحہ اول) ــــ

لنڈن یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ ۱۹۵۶ء سے ۱۹۶۰ء تک گھانا میں احمدیہ سیکنڈری سکول کماسی میں پڑھایا۔ ۱۹۷۶ء میں نائیجیریا جانے سے پہلے ۵ سال تک اسلام آباد یونی ورسٹی میں ریاضی کے پروفیسر رہے۔ آج کل یہ احمدو بیلو یونیورسٹی زاریا نائیجیریا میں ریاضی کے پروفیسر ہیں۔ پروفیسر صاحب مکرم میاں محمد اسحاق صاحب ستوری کے فرزند اور مکرم ڈاکٹر میر مشتاق احمد صاحب کے داماد ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ پروفیسر صاحب کا یہ علمی اعزاز اللہ تعالیٰ ان کے لئے اور جماعت کے لئے بابرکت کرے اور مزید علمی ترقیات کا پیش خیمہ ہو۔ آمین


جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے
باعتماد ادارہ
ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز
فون ۵۲۱
فون گھر ۴۳۱
ریلوے روڈ بالمقابل ریلوے اسٹیشن
رحمت بازار۔ ربوہ کو یاد رکھیں

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز
نیو پاک جیولرز
۱۱۱۔ فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور فون ۴۱۰۹۷۴ (ایئرکنڈیشنڈ)
۱۲۔ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور (ایئرکنڈیشنڈ)
پروپرائٹر:۔ میاں عظیم قادر اینڈ سنز

تین سال سے آپ کی بے لوث خدمت کرنیوالا واحد ادارہ
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ
۔۔ سکنی و زرعی اراضی
۔۔ مکانات و پلاٹس وغیرہ کی خرید و فروخت کے لئے آپ کی خدمت کا متمنی
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ
انس مارکیٹ ربوہ
فون ۵۳۵

ربوہ آنے کی تاریخیں ۶، ۷، ۸ ستمبر ۱۹۸۰ء
زرینہ اولاد سے محروم بے اولاد اور مرض اٹھرا کی شکار دکھی عورتوں کے لئے
۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام (ہولشافی) دواخانہ حکیم نظام جان
ربوہ بالمقابل ایوان محمود فون نمبر ۶۰۶
حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون ۳۹۹۷